کرے۔ لہٰذا ان کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ جو مذاکرات حکومت سے ہوں انہیں سبوتاژ کریں۔ اور ہر اجلاس میں نئے لوگ شامل کر دیں۔ تاکہ وہ حالات سے بے خبر ہو اور کسی بھی نتیجہ میں نہ پہنچ سکے۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک مدارس کے مسائل حل نہیں ہوئے اور نہ ہی مستقبل قریب میں اس کی توقع ہے اس کے لئے سیاسی قوت کی ضرورت ہے اور جو حکومت یہ کرے گی مدارس کے مسائل از خود حل ہوتے چلے جائیں گے۔

ہم یہاں ان تمام قوتوں کو بھی باور کرانا چاہتے ہیں کہ وہ مدارس کے اہم مسائل کو سنجیدہ لیں یہ لوگ پاکستان کے معزز شہری ہیں۔ اور محب وطن ہیں جو کچھ بھی کر رہے ہیں یہ وطن عزیز کی سلامتی کے لیے ہے ان کا کوئی قدم ایسا نہیں جس سے فرقہ واریت یا دہشت گردی کی حوصلہ افزائی ہو۔ مدارس نہایت خاموشی سے تعلیم و تعلم میں مصروف ہیں ان کے ہاں زیر تعلیم طلبہ کسی ایسی سرگرمی میں حصہ نہیں لیتے جو خلاف ضابطہ ہو۔ ایسی صورت میں بلا وجہ انہیں پریشان کرنا اور طلبہ میں خوف و ہراس پھیلانا قانوناً اخلاقاً اور شرعاً درست نہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ صاحبان اقتدار اور عملاً قانون کی بالادستی قائم کرنے والی قوتیں انصاف سے کام لیں گی اور مدارس کو ان کا بنیادی حق دیں گی اور انہیں پرامن ماحول میں کام کرنے کی اجازت دیں گی۔

مکہ مکرمہ پر حملہ .... ناقابل معافی جرم

اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو امن کا گہوارہ قرار دیا ہے۔ "**الم یروا انا جعلنا حرما امنا .... الآیۃ**" اور جو اس میں داخل ہوا۔ امن و سلامتی میں آ گیا۔ "**ومن دخلہ کان امنا .... الایۃ**" مکہ مکرمہ امن و آشتی کا عظیم الشان مرکز ہے۔ یہ وہ مقدس شہر جس میں اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ اور لاتعداد نشانیاں ہیں۔ "**ان اوّل بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبارکا وھدی للعالمین. فیہ آیات بینات مقام ابراھیم .... الآیۃ**" اس شہر کی حرمت اس دن سے جس دن زمین و آسمان تخلیق کر دیئے گئے۔ اس کی حرمت کو پامال کرنے والا عذاب الٰہی سے بچ نہیں سکتا۔ دنیا میں رسوائی اور آخرت کا دردناک عذاب اس کا مقدر ہے۔ "**ومن یرد فیہ بالحاد بظلم نذقہ من عذاب الیم**"

مکہ مکرمہ وحدت امت کا مظہر ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں تمام عبادتوں کا مجموعہ حج ادا کیا جاتا ہے۔ جہاں لاکھوں مسلمان ہر سال آ کر اتحاد یک جہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ نہایت امن وسلامتی کے ساتھ عبادت اور بندگی کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ مکہ مکرمہ مسلمانوں کی محبتوں اور عقیدتوں کا مرکز ہے۔ اور کوئی ادنیٰ سا مسلمان بھی اس کی بے حرمتی برداشت نہیں کرسکتا۔ چہ جائیکہ کوئی بدطینت، بدروح خبیث اور لعین اسکی حرمت پامال کرے۔

یہ بات پوری دنیا کے مسلمانوں میں نہایت تشویش کا باعث بنی۔ جب یمن کے حوثی باغیوں نے ایرانی ساختہ سکڈ میزائل مکہ مکرمہ کی طرف داغا۔ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ اس کی توفیق سے سعودی افواج نے بروقت کاروائی کر کے فضا میں تباہ کردیا۔ حوثی باغیوں کا یہ حملہ ناقابل معافی جرم ہے۔ جس کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی جارہی ہے۔ اور دنیا یہ بھی جانتی ہے کہ اس کے پس منظر میں کونسی قوتیں کارفرما ہیں۔ اور کس کی آشیرباد پر یہ سب کچھ ہورہا ہے۔

العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق ایران اپوزیشن کی جلاوطن راہ نما اور قومی مزاحمتی کونسل کی چیئرپرسن مریم رجوی نے میزائل حملے کی شدید مذمت کی۔ اور اسے مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی قرار دیا اور ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ یہ ناپاک حملہ ایرانی سپریم لیڈر خامنائی کے حکم پر کیا گیا۔ اور یمن میں موجود القدس فورس نامی تنظیم نے کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوئی پہلا موقعہ نہیں۔ ایران حرمین شریفین کی حرمت کو پامال کرنے کی مکروہ تاریخ رکھتا ہے۔ اس سے قبل 1986 میں حجاج کے ذریعے دھماکہ خیز مواد مکہ مکرمہ پہنچایا گیا، تاکہ بڑی تخریب کاری کرے۔ اسی طرح 1987 میں بھی مکہ مکرمہ کے بازاروں میں مسلح جلوس نکالا اور لاتعداد سعودی سپاہیوں کو شہید کیا۔ اور اس بھگدڑ میں لگ بھگ 400 حجاج کرام بھی ہلاک ہوئے۔ اور پوری دنیا جانتی ہے کہ گزشتہ سال بھی منی میں ایک ہزار سے زائد حجاج کرام کو پاؤں تلے کچل ڈالا۔ جس میں ایرانی پاسداران کے غنڈے شامل تھے۔

یہ رپورٹ ہماری آنکھیں کھول دینے کے لیے کافی ہے کہ جس میں ''گھر کا بیدی لنکا ڈھائے'' کے مصداق حقیقت حال کو بیان کردیا گیا ہے۔ اس کے بعد یقین کرلینا چاہیے۔ کہ اس وقت پورے خطے میں فساد کی اصل جڑ ایران ہے۔ جو اپنے دہشت گردوں کے ذریعے تخریب

کاری کروا رہا ہے۔ اور معصوم مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا ہے۔ اس سے بڑی دہشت گردی کیا ہو سکتی ہے کہ حوثی باغیوں کے ذریعے مکہ مکرمہ پر حملہ کرا دیا جائے۔ یہ غیر معمولی حادثہ ہے۔ جس کا اسلامی سربراہان کو فوراً قلع قمع کر دینا چاہیے۔ ایران کا بائیکاٹ کیا جائے۔ جو مسلمانوں کے مقامات مقدسہ کا احترام نہیں کرتا۔ اور اپنے توسیع پسندانہ عزائم کی تکمیل میں اندھا ہو گیا ہے۔

کون نہیں جانتا کہ حوثی یمن کے باشندے ہیں۔ ان کی تعداد دیگر لوگوں کی نسبت بہت کم ہے۔ اور انکے معاشی حالات اچھے نہیں۔ اس صورت میں یہ کس طرح اکثریت کے خلاف اسلحہ اٹھا سکتے ہیں۔ یقیناً انہیں کسی کی مالی، فنی، عسکری سرپرستی حاصل ہے۔ اور حوثی نوجوانوں کو باقاعدہ جنگی تربیت دی گئی۔ اور مسلح کر کے پرامن شہریوں پر چھوڑ دیا گیا۔ کتنی مرتبہ اسلحہ سے بھری کشتیاں پکڑی گئی۔ جو ایران سے حوثیوں کے لیے آتی تھیں۔ ان شر پسندوں نے بار بار یہ اعلان کیا کہ وہ مکہ مکرمہ پر قبضہ کریں گے۔ اپنے مذموم عزائم اور خطرناک ارادوں کی تکمیل کے لیے میزائل حملہ کیا گیا۔ اس ناپاک حملے سے یہ بات صحیح ثابت ہوئی کہ سعودی عرب اور اس کے اتحادیوں نے حوثیوں کے خلاف جو قدم اٹھایا وہ بالکل صحیح اور درست ہے۔

یہاں ہم عام مسلمانوں اور میڈیا کی سرد مہری پر نہایت دکھ اور افسوس کرتے ہیں۔ اتنے بڑے حادثہ اور واقعہ پر جس ردعمل کی توقع تھی۔ وہ بالکل نظر نہیں آیا۔ میڈیا جو معمولی بات کا بتنگڑ بنا کر پیش کرتا ہے۔ اس دہشت گردی پر بالکل خاموش ہے۔ آج اگر کسی غیر مسلم عبادت گاہ پر کوئی مسئلہ ہو جائے، تو چیخ چیخ کر آسمان سر پر اٹھا لے گا۔ لیکن مکہ مکرمہ پر حملہ نظر انداز کر دیا گیا۔ یہی حال عام مسلمانوں کا ہے جن کے خون میں غیر اسلامی ثقافت اور اور بے غیرتی رچ بس گئی ہے۔ وہ کس طرح اس سانحہ پر احتجاج کریں گے۔ اگر یہ حال رہا اور منافقانہ طرز عمل اختیار کرتے رہے۔ تو اس سے بھی بڑا حادثہ ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حرمین شریفین کی حفاظت فرمائے۔

ہم ان سطور کے ذریعے باغی حوثیوں اور ان کے غلیظ سرپرستوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ اور انہیں عالم اسلام اور پوری دنیا کے لیے خطرناک قرار دیتے ہیں۔ اور عالم اسلام سے بھرپور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ مکہ مکرمہ پر حملے کرنے کا پوری قوت سے جواب دیں۔ اور ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیں۔ اور ہم یہ بھی باور کرانا چاہتے ہیں۔ کہ ایمان کی